





بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلا منعقدہ 22 فروری 1997ء بمطابق 14 شوال 1417 ہجری بروز ہفتہ

| نمبر شمار | فہرست | صفیہ نمبر |
|-----------|---|-----------|
| ۱ | آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ | ۳ |
| ۲ | چیئرمینوں کے پیش کاعلان | ۵ |
| ۳ | وزیر اعلیٰ (قاومد ایوان کا منتخب اور معزز زار اکیون کا نمیں خارج تحسین (تقریر) | ۶ |
| ۴ | گورنر بلوچستان کا حکم | ۳۲ |

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا دوسرا اجلاس مورخ ۲۲ فروری ۱۹۹۷ء بمعاہد ۱۳۴ شوال ۱۳۹۵ھ (بروز ہفتہ) بوقت گلزارہ، مگر دس منٹ صبح زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجلبار بلوچستان صوبائی اسمبلی بال کونسل میں منعقد ہوا۔

ملادت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالحسین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
اللَّهُ وَلِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يَخْرُجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أُولَئِكَ الطَّاغُوتُ يُحَرِّجُهُمْ مِنَ التَّورَالِي الظُّلْمَةِ ۝ أُولَئِكَ
اَصْحَبُ الْثَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝

ترجمہ: اللہ ان لوگوں کا ساتھی اور مددگار ہے جو ایمان کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ انہیں ہر طرح کی تاریکیوں سے نکالتا اور روشنی میں لاتا ہے۔ مگر جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو انکے مددگار سرکش اور مفسد ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکلتے اور تاریکیوں میں لے جاتے ہیں۔ سو یہی لوگ ہیں جن کا گروہ دوزی کروہ ہے۔ تمیشہ عذاب جنم میں رہنے والا۔

صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

جناب اپسیکر ارکین اسمبلی میں سے ایک معزز رکن جام محمد یوسف صاحب کل حلف نہیں انٹھا سکے۔ اگر موجود ہوں تو حلف انٹھائیں۔ آج بھی موجود نہیں ہیں۔

چیئرمینوں کے پیشہ کا اعلان

جناب اپسیکر سیکرٹری صاحب آپ چیئرمینوں کے پیشہ کا اعلان فرمائیے۔
(اختصر حسن خاں) سیکرٹری اسمبلی بلوچستان اسمبلی کے قواعد و انضباط کار کے
قائدہ ۳۰ کے تحت اپسیکر صاحب نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے درج ذیل ارکین کو علی
الترتيب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

جناب سعید احمد ہاشمی

جناب سیر ظہور حسین خان تجوید

جناب مولانا عبد الواسع

جناب محمد اسماعیل چوکی

جناب اپسیکر جی مولانا امیر زمان صاحب۔ آپ کا پواہینٹ آف آرڈر ہے۔

مولانا امیر زمان جناب اپسیکر آج اخبارات میں ایک بیان چھپا ہے کہ امریکہ میں بھی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر بنالی گئی ہے اور اس کا مذاق اڑایا گیا ہے تو میں چاہتا ہوں اس
کے لئے قرارداد مذمت ہو۔ امریکہ کی ہم اتنی تو من مانی نہ مانیں کہ وہ ہمارے پیغمبر کی بھی
توہین کرے اور مسلمانوں کے عقیدے کی بھی توہین کرے اور پیغمبر کی توہین کرے اور پیغمبر
کا مذاق اڑائے یہ سب مسلمانوں کے ساتھ زیادتی ہے یہ سیری گزارش ہے کہ امریکہ کے خلاف
کوئی قرارداد مذمت ہو۔

جناب اپسیکر بجا ہے آپ میں سے کوئی قرارداد مذمت پیش کر دے۔ طریقہ کار کے
مطابق دکھ لس گے اور پاس کر لیں گے۔

جناب اپسیکر کوئی رخصت کی درخواست نہیں ہے پروگرام کے مطابق آئین کے آرٹیکل

۱۳۰ کی شق (۲) الف کے تحت بلوچستان صوبائی اسکلی کے ایک معزز رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے آج شام پانچ بجے انتخاب کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے پرچہ نامزدگی آج مورخ ۲۲ فروری ۱۹۹۰ء کو اڑھائی بجے سہ پر سیکرٹری اسکلی کے پاس جمع کرائے جاسکتے ہیں۔
امدا اسکلی کا اجلاس آج شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اسکلی کا اجلاس گلیرہ۔ بھکر تھیں منٹ پر شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا اور دوبارہ پانچ بجے سہ منٹ پر زیر صدارت جناب اپسیکر میر عبدالجلبار شروع ہوا۔

جناب اپسیکر تلاوت مولانا صاحب فرمائیں گے۔

(تلاوت قرآنِ پاک ہوئی)

جناب اپسیکر اس وقت بھی جام صاحب تشریف نہیں لائے آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲) الف کے تحت بلوچستان صوبائی اسکلی کے ایک رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے ہے اسکلی کے جملہ اراکین کا اعتماد حاصل ہو تھیں ہوگا۔ جس کے لئے مندرج ذیل امیدوار ہیں۔ پہلے عین پرچہ نامزدگی میں درج ذیل اراکان اسکلی نے سردار محمد اختصار ہنگل کو قائد ایوان کے لئے تجویز و تائید کیا ہے۔

۱۔ نواب زادہ سلیم اکبر بگشی تجویز کننده اور مولانا اسمیر زمان تائید کننده۔

۲۔ سردار فتح علی عمرانی تجویز کننده اور حاجی علی محمد نوتنی تائید کننده۔

۳۔ جناب بسم اللہ خان کاکڑ تجویز کننده اور جناب محمد اسلم چکلی تائید کننده۔

انی طرح ایک اور پرچہ نامزدگی میں درج ذیل اراکان اسکلی نے سردار محمد صالح بھوٹانی کو قائد ایوان کے لئے تجویز و تائید کیا ہے۔

۴۔ فتح جعفر خان مندو خیل۔ تجویز کننده اور سیر فائق علی جمالی تائید کننده۔

۵۔ سیر جان محمد جمالی تجویز کننده اور سردار عبدالحقیظ لوئی تائید کننده۔

جناب اپسیکر۔ اب پانچ منٹ کے لئے گھٹکیاں۔ بجائی جائیں گی۔

(پانچ منٹ کے لئے گھٹکیاں۔ بجائی گئیں۔)

جناب اسپیکر اب معزز اراکین اسمبلی سے درخواست کرتا ہوں۔ جو سردار محمد اختسر
میگل کے حق میں دوٹ دینا چاہتے ہیں وہ برائے مرانی جاکر شمار کندہ کے پاس اپنا دوٹ
درج کرائیں۔ ۱۔ سیکرٹری اسمبلی نے معزز اراکین کے نام انکے حقوق کی ترتیب کے مطابق
پکارے ۲۔

اختسر حسین ناں سیکرٹری اسمبلی! سردار الحسین خان مندو خیل پی بی ۱
کوئٹہ ۱

سردار الحسین خان مندو خیل I ABSTANID SIR.

سیکرٹری اسمبلی سردار شاہ علی۔ پی بی ۲ کوئٹہ ۲

سیکرٹری اسمبلی جناب سعید احمد ہاشمی پی بی ۳ کوئٹہ ۳

سیکرٹری اسمبلی جناب مولانا اللہ داد خیر خواہ پی بی ۴ کوئٹہ ۴

معزز رکن گئے اور دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی حاجی علی محمد توہینی۔ پی بی ۵ چانچی معزز رکن گئے اور دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار غلام مصطفیٰ خان ترین۔ پی بی ۶ پشین۔ ۱۔ معزز رکن دوٹ کے
لئے نہیں گئے۔

سیکرٹری اسمبلی جناب بسم اللہ خان کاکڑ۔ پی بی ۸ قلعہ بعد اللہ، معزز رکن گئے اور دوٹ
درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی حاجی سہرام خان۔ پی بی ۹ قلعہ عبد اللہ ۲ معزز رکن گئے اور دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار عبدالغفیظ خان پی بی ۱۰ لورالانی ۱۔

سیکرٹری اسمبلی مولوی امیر زمان۔ پی بی ۱۱ لورالانی موسیٰ خیل۔ معزز رکن گئے اور دوٹ
درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار عبد الرحمن کھیران۔ پی بی ۱۲ بارکھان

سیکرٹری اسمبلی مولوی فیض اللہ اخوندزادہ پی بی ۱۳۔ ثوب قلعہ سیف اللہ معزز رکن

گئے اور دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی شیخ جعفر خان مددو خیل پی بی ۱۳ ٹوب۔

سیکرٹری اسمبلی مولانا عبدالواسع۔ پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ۔ معزز رکن گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی مولوی نصیب اللہ پی بی ،، زیارت کم سی۔ معزز رکن گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ حیر بیار مری۔ پی بی ۱۸ کوٹو۔ معزز رکن گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ سلیم اکبر بگشی پی بی ۱۹ ذیرہ بگشی۔ معزز رکن گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سید جان محمد جمالی۔ پی بی ۲۰ جعفر آباد۔

سیکرٹری اسمبلی سید فالق علی جمالی۔ پی بی ۲۱ جعفر آباد۔

سیکرٹری اسمبلی سید ظہور حسین خان تجوہ پی بی ۲۲ جعفر آباد کم فصیر آباد۔ معزز مہر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار فتح علی عمرانی۔ پی بی ۲۳ فصیر آباد معزز رکن گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سید محمد عاصم کردہ گیلو پی بی ۲۴ بوللان ۱ معزز مہر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار سید چاکر خان ڈوکی۔ پی بی ۲۵ بوللان ۲ معزز مہر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی نواب ذوالقدر علی گمی۔ پی بی ۲۶ جمل گمی۔

سیکرٹری اسمبلی سردار بسادر خان بنگلزی۔ پی بی ۲۷ مستونگ۔ معزز مہر گئے اور اپنا

دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی پرنس موسیٰ جان پی بنی ۲۸ قلات کم مستونگ۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی میر اسرار اللہ زہری پی بنی ۲۹ قلات معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا

سیکرٹری اسمبلی وزیر عبدالحق پی بنی ۳۰ خصدار، معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد اختر یونگل۔ پی بنی ۳۱ خصدار ۲۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی میر محمد اسلم گچکی پی بنی ۳۲ آواران۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی میر عبدالکریم نوشیدواني۔ پی بنی ۳۳ خاران۔

سیکرٹری اسمبلی شزاڈہ محمد یوسف۔ پی بنی ۳۴ لسبلہ ۱۔

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد صلی بھوتانی۔ پی بنی ۳۵ لسبلہ ۱۱۔

سیکرٹری اسمبلی سردار اسد اللہ۔ پی بنی ۳۶ پنجکور۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سید احسان شاہ۔ پی بنی ۳۷ کچ ۱۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سر محمد اسلم۔ پی بنی ۳۸ کچ ۲۔

سیکرٹری اسمبلی میر محمد علی رند۔ پی بنی ۳۹ کچ ۳۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی میر عبد الغفور گھنٹی۔ پی بنی ۴۰ گواور

سیکرٹری اسمبلی سر بشیر مسح کرچین کیونٹی۔

سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر ہدا چند۔ ہندو کیونٹی۔ معزز ممبر گئے اور دوٹ درج کرایا۔

سیکرٹری اسمبلی سر سترام ٹنگھ۔ سکھ پاری کیونٹی۔ معزز ممبر گئے اور اپنا دوٹ درج کرایا۔

جناب اسپیکر جو رکن سردار محمد صلی بھوتانی کو دوٹ دینا چاہتے ہیں۔ وہ باری باری جا کر

شمار کنندہ کے پاس اپنا نام درج کرائیں۔

جناب اپسیکر (چھبیس) اب میں منتخب کا اعلان کرتا ہوں۔ سردار محمد اختسر ینگل کے حق میں ۲۶ دوٹ آئے۔ اور سردار محمد صلیٰ کے حق میں ۱۳ دوٹ آئے۔ آئین کی آرمیکل شن ۱۳۰ (۱۲۰) الف کے تحت بلوچستان اسلامی کے اس خصوصی اجلاس کے تحت اکثریتی ارکان نے سردار محمد اختسر ینگل پر اعتماد کا اعلان کیا ہے۔ (ذیک بجائے گے)

جناب اپسیکر میں سردار محمد اختسر ینگل کو قائد ایوان منتخب ہونے پر مبارک بیش کرتا ہوں۔

جناب اپسیکر اب میں سردار محمد اختسر ینگل کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے خیالات کا اعلان فرمائیں۔

سردار محمد اختسر ینگل۔ وزیر اعلیٰ (قائد ایوان) لسم اللہ الرحمن الرحیم۔
ب سے پہلے تو میں ان ساقیوں کا اور ان ممبرانِ اسلامی کا جن کا مختلف پارٹیوں
سے تعلق ہے جن میں جمیوری وطن پارٹی۔ جمعیت العلماء اسلام۔ چیلز پارٹی کے رکن بسم
اللہ خان کاکڑ ہمارے دوست آزاد رکن کی حیثیت سے ایک رکن اسلامی جو یہاں آزاد ممبر کی
حیثیت سے تشریف رکھ رہے ہیں۔ اور ان پارٹی کے قائدین کا جن کا نام میں لینا ضروری سمجھتا
ہوں ان میں جمیوری وطن پارٹی کے نواب محمد اکبر خان بلڈی۔ جمعیت العلماء اسلام کے
سربراہ جناب محمد خان شیرانی جس پارٹی سے میرا تعلق ہے بلوچستان نیشنل پارٹی ان کے ممبران
کے ساتھ ساتھ اس کے سربراہ سردار عطاء اللہ خان ینگل کا میں تھہ دل سے مشکور ہوں اور
میں ان دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے دوٹ بھی نہیں دیا۔ مجھے اس پر ناراضی
ہے نہ مجھے ان سے کوئی گلہ ہے۔ جمیوریت ہے اس میں شاید وہ بجھ میں وہ قابلیت ان دوستوں
نے نہ پائی ہو شاید جس چیز کی بنیاد پر وہ میری قابلیت پر کھانا چاہئے تھے میں وہ ان کے
سامنے وہ قابلیت میش نہ کر سکا۔ میں شاید وہ وجہات ہیں جن کی بناء پر میں ان کو مطمئن نہ
کر سکا کہ وہ میرے حق میں دوٹ دیں۔ میں اپنی پارٹی کی طرف سے ان تمام ممبران کا جو آج

اس ایوان میں یعنی میں یا آج اس ایوان سے غیر حاضر میں میں جناب اپنیکر ان کا بھی
شکر ایہ ادا کروں گا۔

جو ذمہ داریوں کا بوجھ جس کا میں نے کل جب آپ بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے ذکر
کیا تھا مجھے بہت خوشی ہوئی ہے آج اس ایوان کی بنیاد اس بھائی چارے کے ساتھ رکھی گئی ہے
لیکن آپ یعنی کریں آج مجھے اس سے زیادہ خوشی ہے کہ میرے مقابلے میں جموروی روایتوں کو
دیکھتے ہوئے کم سے کم کسی نے تو مقابلہ کیا جو ذمہ داریاں آج جن دوستوں نے میرے
کندھوں پر رکھی ہوئی ہیں کوشش تو جناب اپنیکر میں یہ کوشش کروں گا کہ اس معیار پر
جن کا ذمہ ہمارے کندھوں پر ڈالا ہے اس قابل میں کم سے کم ہو سکوں کہ ان دوستوں کے
سامنے وہ لوگ جنوں نے مجھے اپنے حلقوے سے دوٹ دے کر منتخب کر کے اس اسلوبی میں بھیجا ہے
اور تو میں کچھ نہ کر سکوں ان دوستوں کے سامنے اور یہاں دوسروں کے سامنے میں خدا سے یہ دعا
کروں گا اور کرتا رہوں گا کہ خدا مجھے شرمندہ نہ کرے۔ جناب اپنیکر مسائل جو اس صوبے کو
درپیش میں مختلف قسم کے مسائل ہیں کن کن کاش جانے میں ذکر کروں کچھ وہ مسائل ہیں جو
اس ملک کی بنیاد رکھتے ہوئے ہمارے باتحک کی لکریوں پر لکھے گئے ہیں۔ ہماری قسم میں لکھے گئے
ہیں ان مسائل کا میں ڈایا ذکر کروں شاید میری آج کی یہ باعیں بست سے لوگوں کو ہمارے
حاءکوں کو ٹانگو اگر گزریں۔ مگر حقیقت اپنی جگہ پر ہے اس کو دیں چھپا سکتا ہوں نہ تاریخ کو کوئی
بھلا سکتا ہے اس صوبے کے مسائل جس طرح کہ ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے رقبے کے لاملا
سے اسکے اگر مسائل دیکھے جائیں تو اس کے رقبے سے بھی زیادہ ہیں گواہ سے چمن سے لے کر
اس کا رقبہ ہے مگر اس کا رقبہ ہے اور اس کے مسائل جو میں مندرجہ ذکر ملک پیش رہے ہیں۔
کچھ وہ مسائل ہیں جو ہماری تقدیر میں۔ اس ملک کے آئین میں اس ملک کے بنائے والوں نے
لکھے ہیں ان کا ذکر میرے خیال میں جب روزانہ اسلوبی کے اجلاس ہونگے نہ صرف میں کرنا
رہوں گا اور میرے اسلوبی بھی اس کا ذکر کرتے رہیں گے لیکن کچھ وہ مسائل میں جو ہمارے اپنے
با تحفہ سے پیدا کردہ ہیں کچھ وہ مسائل میں جو ہم نے اپنے اعمالوں کے حوالے سے اس صوبے

کے اندر اضافے کے ہوئے ہیں۔ قبائل کے آہن کے مسئلے میں قوی مسائل ہیں جو نہ تو موجود
حکومت کے ہونگے بلکہ میں سمجھتا ہوں ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام اراکین کے لئے ہونگے یہاں پر
برادر دو بھائیوں کے لڑانے کے جو مسائل ہیں صرف اپنی سیاست کو چکانے کے لئے دو
بھائیوں کو لڑانے کے لئے وہ بھی آئیں گے۔ جب ہم ان مسائل کا جواب ذکر کرتے ہیں۔ ۹۳ء
میں اپوزیشن لیڈر کے حوالے سے ہم یہاں پر بیٹھ کر مختلف فرما�ں پیش کرتے تھے تقریباً
کرتے تھے ہم پر یہ الزام لگایا جاتا تھا کہ یہ خدار ہیں یہ ملک اور قوم کے خدار ہیں پست نہیں
کیوں ہم کو ہر وقت شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے کیوں ہم پر ہر وقت یہ شک کیا جاتا ہے کہ
ہمارے اقتدار میں آنے سے کیوں وہ لوگ اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کرتے ہیں وہ لوگ
اپنے آپ کو اس خطرے میں محسوس کرتے ہیں۔ ہم نے آج تک کسی سے نفرت نہیں کی ہے
ہم نے ہر وقت بھائی چارے کا درس دیا ہے مگر افسوس کہ ہمیں صرف نفرت بھری نگاہوں سے
دیکھا گیا ہے۔ ہم نے اگر اپنے نوجوانوں کے خون پر آنسو بناے ہیں ہم نے اپنے آباو اجداد کو
پھانسی کے تختے پر چڑھتے ہوئے اور دیکھتے ہوئے ہم نے آنسو بناے ہیں تو ہم نے کوئی گناہ
نہیں کیا ہے جتاب اپسیکر۔ اس میں ہمارا تو کوئی قصور نہیں ہے ہم سے شہیدوں کو کندھا دینے
کا حق بھی چھینا جا بہا تھا۔ کیا نہیں یہ حق بھی حاصل نہیں تھا کہ ہم اپنے مردوں کو بغیر کفن
قبوں میں انوار دیتے۔ پھر بھی ہم سے یہ گل کیا جاتا تھا۔ ہم آج بھی ان کو دعوت دیتے ہیں مل
بیٹھ کر اس صوبے کی خدمت کریں یہ ہمارا اور آپ کا صوبہ ہے یہ ملک اور زمین ہمارے اور
آپ کے آباو اجداد نے حاصل کی ہے کسی نے ہم کو یہ خیرات میں نہیں دی ہے جتاب اپسیکر۔
جب کوئی چیز خیرات کی ہو اس کی اہمیت نہیں ہوتی ہے جتاب اپسیکر، مگر اس صوبے کی بنا پر
دیکھی جائے اس ملک کی تاریخ دیکھی جائے اور بھی گھمیر اور کھن تاریخ ہے۔ کچھ وہ مسائل اپنے
لئے پیدا کئے تھے کچھ وہ مسائل جو ہمارے گزہی کے ٹکرانوں نے پیدا کئے تھے جو یہاں پر گزر
چکے ہیں چاہے وہ منتخب ہو کر آئے ہوں یا نگرانوں کی شکل میں ہوں جو بھی کوئی یہاں سے گزرا
ہے اس صوبے کو اس کرایہ دار کی حیثیت سے استعمال کیا ہے جو کرایہ دار ایک مالک مکان

کے گھر میں گزارہ کرتا ہو اس کا کام اس کی چھاؤں میں پناہ لینا ہے مگر کرائے کے مکان میں آپ نے دیکھا ہوگا جب وہ اپنا بوریا بستر باہر ہٹنے لگتے ہیں تو کسی نے اس کا جھومر نوج لیا کسی نے پنکھا اہار لیا کسی نے قالمیں پیٹ کر اپنی گازی میں بند کر لیا۔ بلوچستان میں اکثر جو لوگ گزرس ہیں انہوں نے بھی اس صوبے کا حال اس کرایہ دار کی طرح کیا ہوا ہے۔ جس نے اس گھر کی بنیادوں کو دیک کی طرح چاٹ کر رکھ دیا ہے۔ اب اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنا یہ ہماری آپ کی اس ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام مہربان کی ذمہ داری ہے۔ یہ ذمہ داری نہ صرف مجھ پر آتی ہے۔ بلکہ میں کجھا ہوں اس کشتوں کو پار لگانے میں کیونکہ بلوچستان کی کشتوں میں ہم سب سوار میں مختلف پارٹیوں کے حوالے سے مختلف سوچوں کے حوالے سے مختلف فکر کے حوالے سے لوگ اس میں بیٹھے ہوئے ہیں اگر یہ ڈوب گئی تو کوئی یہ نہ کہجے کہ وہ زندہ سلامت اپنی منزل پر بیٹھ جائیں گے۔ یہ کشتوں کی خوبی بلوچستان نہ رہا۔ تو یہاں پر نہ کوئی اپنے کو بلوچ کر سکے گا نہ کوئی اپنے آپ کو سیلہ بڑا رہا یا پشتون کر سکے گا۔ آئے ہم مل بیٹھ کر اس کاروان میں شامل ہوں جس کاروان کا مقصد اس صوبے کی خوشنگی امن و امان اس صوبے کے وہ جائز حقوق جو ہم سے چھیننے گے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں مخدہ ہونا چاہئے مرکز کی طرف باتھو ہم ہر وقت پھیلاتے رہے ہیں۔ خیرات ہمیں ہر وقت ملتی رہی ہے کبھی ہم نے روپے کی خواہش کی ہے تو ہمیں چار آنے خیرات میں ملے ہیں۔ کبھی ہم نے چار آنے کی خواہش کی ہے۔ تو ہمیں ایک پیسے خیرات میں ملا ہے۔ ہمیں خیرات نہیں بلکہ وہ حقوق چاہیں جس سے یہ قوم یہ صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ جناب اپنیکر ان تمام ساتھیوں کا جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے جنہوں نے آج مجھے اس منصب پر اپنا دوٹ دیکر منتخب کیا۔ ان دوستوں کا تمہارے دل سے مشکور ہوں۔ امید رکھتا ہوں کہ ایسا کوئی مرحلہ نہ آئے جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہوا ہے۔ کہ مجھے ان کے ساتھ شرمندہ ہونا پڑے۔ مسائل تو کافی ہے جن کا میں ذکر کر چکا ہوں اب ان مسائل کو دیکھیں آپ پہلے والے جو حضرات تھے اور اب جو نگران کی شکل میں گزر گئے ہیں۔ ہمارے لئے وہ وسائل کیا چھوڑ گئے

ہیں اور مسائل کیا چھوڑے میں لگتا تو ایسا ہے۔ جیسا کہ اپوزیشن میں بنتے ہوئے نے جو حالات دیکھے ہیں۔ مسائل کم ہیں ہمارے پاس اور مسائل زیادہ اور انہی الفاظ کے ساتھ میں تم دوستوں کا تردد دل سے ملکور ہوں۔ جناب اسپیکر آپ اور تمام ان پارٹیز کا جو آن تجھے اس منصب پر قائم ہونے میں مدد کا راستہ ہوئے۔ شکریہ

جناب اسپیکر اب جناب ظہور حسین خان کھوسہ صاحب۔

سردار محمد صالح بھوتانی پاہست آف آرڈر جناب اسپیکر میں سمجھتا ہوں قائد ایوان کے بعد تجھے موقع دیا جائے۔

جناب اسپیکر ظہور حسین خان کو میں فلور دے چکا ہوں۔ اس کے بعد آپ کی باری ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ جناب اسپیکر چونکہ ہمارے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ سلیم اکابر بگٹی صاحب کل سے بخار اور سانس کی تخلیف میں ہے۔ تو وہ آج ووٹ دینے کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں۔ ان کو کافی تخلیف ہے ان کے بی آف پر میں تھوڑا سا محقر عرض کر رہا چاہوں گا سب سے پہلے میں نوابزادہ سلیم اکابر بگٹی کی طرف سے اپنی جموروی وطن پارٹی کی طرف سے اور اپنی طرف سے سردار اختتہ میٹکل کو قائد ایوان منتخب ہونے پر اس تاریخی لمحے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اس طرح کے حالات پہلے بھی ہمارے سامنے آئے کہ ہم جموروی طریقے سے گورنمنٹ بنائے۔ لیکن سازشی عناصر میں ہمیں موقع نہیں دیا کہ ہم اپنے صوبہ بلوچستان میں حکومت کر سکیں آپ کو یاد ہو گا ۱۳۲ کی بیجا ریاستی میں تھے اور ہمارے ساتھ دوسرے اتحادی بھی تھے۔ سازشی ٹولون نے بیورو کریمیں نے بھی دھکیل دیا۔ لیکن اس مرتبہ بلوچستان کے لوگوں کو اچھی طرح حق ملا کہ وہ اپنے صوبہ بلوچستان کا حق حاصل کر سکیں۔ ویسے تو چھلی حکومتوں نے ہمارے لئے کچھ نہیں چھوڑا۔ امن امان نہیں بنا سکھے دور میں۔ سازشی عناصر نے خزانے میں کچھ نہیں چھوڑا ہمارے لئے کہ ہم آئندہ حکومت کر سکیں ان سازشوں نے ایک سازش کے تحت ہاک ہمیں آگے پریشاں اور تکالیف برو۔ اور ہم

صوبہ بلوچستان کے لئے کچھ نہ کر سکیں۔ تو سہرا جامِ اپنی کا ذہنوں اور کوششوں سے اشامِ اللہ کو کوشش کریں گے کہ بلوچستان کے عوام کو مساوایاں چاہئے جنوبی بلوچستان ہو چاہئے شمالی بلوچستان ہو۔ چاہئے مغربی چاہئے مشرقی بلوچستان ہو۔ کے لئے کوشش رہیں گے۔ امید کرتے ہیں کہ سردار اختر جنگل اس طرف کوشش کریں گے۔ میں اس کا ذکر ضرور کروں گا کہ ۱۹۸۸ء میں بلوچستان نیشنل الائنس کے تحت ایک حکومت وجود میں آئی تھی۔ جو کہ محمد اکبر گنی صاحب کے سربراہی میں قائم ہوئی تھی۔ تو ہم نے صوبے میں ایک ڈسپلن قائم کیا تھا۔ امن و امان ایڈنسٹریشن قائم تھی۔ خذڑی منصون قسمی کو کوشش کی گئی تھی۔ مرکز سے صوبے کے لئے حقوق مانگے گئے تھے۔ جو کہ مناوے گئے اس بناء پر ہمیں پچھلے دھکیلے کی کوشش کی گئی لیکن آج خوشی کا مقام ہے۔ کہ بلوچستان کے عوام کو دوبارہ ایک اچھا موقع ملا ہے۔ ہمارے اچھے نمائدوں کو پھر ایک موقع ملا کہ وہ حکمرانی کریں اور انصاف کے قھقھے پورے کریں۔ پچھلے دور میں انصاف کا خلا در میان جو پیدا ہو گیا میں امید کرتا ہوں جناب اپسیکر قائدِ ایوان سے کہ وہ اس کو دوبارہ بحال کریں گے۔ اور صوبے کے اندر جو ڈسپلن کی کمزوری تھی اس کو دوبارہ مینشیں کریں گے۔ اور صوبے کی خوشحالی کے لئے کوشش کریں گے۔ شکریہ جناب اپسیکر جناب سردار محمد صلیٰ بھوتانی صاحب۔

سردار محمد صلیٰ بھوتانی جناب اپسیکر میں آپ کی توسط سے سردار اختر جنگل کو بطور قائدِ ایوان منتخب ہونے پر دلی مبارک باد پیش کرنا ہوں۔ گوکہ میں اس مقابلے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکا۔ لیکن بار جیت ایک جموروی عمل ہے۔ جو ہارنے کے لئے حیار نہیں وہ کسی جیت نہیں سکتا ہے۔ میں ان اراکین اسلی کا ترد دل سے شکر گزار ہوں۔ جنمیوں نے مجھے اپنے قیمتی دوٹوں سے نوازا جناب اپسیکر میں ان پارٹیوں کا جن میں بی این ایم آزاد اراکین اور پاکستان مسلم لیگ جو کہ اس وقت مرکز اور باقی عینوں صوبوں میں ہے حکومت کا شرف حاصل ہے۔ ان تمام اراکین نے مجھے وہ عزت بخشی میں سمجھتا ہوں ٹوب سے لیکر مکران کے بھائیوں نے مجھے جو عزت دی میں زندگی بھراں کو نہیں بھول سکتا۔ جناب اپسیکر میں اپنے اور

اپنے تمام دوستوں اپنے میرانوں کی طرف سے قائدِ ایوان کو یہ یقین دلا ہوں کہ وہ پاکستان سالیتِ ترقی اور سالمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے صوبہ بلوچستان کی ترقی کے لئے اور بستی کے لئے جو بھی اقدامات انجائیں گے میرا اور میرے ساتھی انہیں ہر سطح پر مکمل تعاوون حاصل رہے گا بلوچستان کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہوگی لیکن پاکستان کا اتحاد میرے ایمان کا حصہ ہے ہم مختلف برائے مختلف یا تخفید برائے تخفید کے ہائل نہیں رہیں۔ البتہ تمیری تخفید کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ قائدِ ایوان جس کے کندھوں پر آج بلوچستان کے عوام نے ایک بخاری ذمہ داری عائد کی ہے وہ پورے صوبے کو پورے صوبے کے عوام کو بلا تفرقہ اور محبت کے ساتھ اپنے ساتھ لے کے چلیں گے۔ کیونکہ بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ قائدِ ایوان بلوچستان کے عوام کے مزاج کو اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ پوری صلاحیت کی ساتھ پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر تمام عوام کو ساتھ لے کر چلیں گے مجھے یہ بھی یقین ہو گا کہ صوبے میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائیگا اور ہر اس کارروائی سے اور ہر اس اقدام سے گریز کیا جائیگا جس میں انتقام کی جگہ نظر آتی ہو جتاب اپسیکر ہمیں اس وقت صوبہ کی ترقی کے لئے صحنکاروں، زمینداروں اور کامیکاروں کی حوصلہ افزائی کرنی پڑے گی جیسا کہ کچھ صنعت کار پرائیویٹ سیکریٹس بلوچستان کے مختلف حصوں میں انڈسٹریاں لگانا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ کچھ زمیندار اس طرف مائل ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہمارے ہونے والے وزیر اعلیٰ اختر میٹھل صاحب ان تمام شعبوں میں ان تمام لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں گے تاکہ صوبے میں ایک ترقی کا عمل جاری رہ سکے لیکن جتاب اپسیکر ان تمام باتوں کا انحصار امن و امان کے قیام سے ہے۔ امن و امان کے قیام کے بغیر یہ صوبہ یا یہ ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔ جیسا کہ ہر ایک کو علم ہے کہ بلوچستان میں کچھ ذاتی رنجشیں اور دشمنیاں قائم ہیں۔ جس کی بناء پر یہاں کے عوام عدم تخفید کا احساس رکھتے ہیں۔ جن کو تحفظ و نیا اس قائم ہونے والی حکومت کا اولین فرض ہے۔ اور اولین ترجیح ہوئی چاہئے۔ اس وقت عوام میں جو خدثات جنم لے رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ہونے والے ہمارے مجرم و وزیر اعلیٰ صاحب ان خدثات کو

ختم کرنے کے لئے عملی اقدامات کر لیتے تاکہ لوگوں کے ذہن میں جو بے یقینی کی کیشیت ہے وہ ختم ہو جائے جتاب اپسیکر چونکہ اس قائم ہونے والی حکومت کی عین بڑی پارٹیوں پر مشتمل جن کی سرپرستی ہمارے بزرگ نامور انتہائی تجربہ کار اور قابل صد احترام جتاب سردار عطاء اللہ یونگل صاحب ، جتاب نواب اکبر خان بگٹی صاحب اور شیرانی صاحب سرپرستی کر رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ان کے تجربے سے یہ صوبہ ضرور مستغیر ہو گا اور میری دعا ہو گی کہ اللہ اس حکومت کو اس صوبے کے لئے اور اس صوبے کے عوام کے لئے بہتر ثابت کرے۔ اور مجھے ان اپنے قابل احترام بزرگوں سے یہ بھی امید ہو گی کہ اپنی تمام تر کوششیں اور تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا کر بلوچستان میں میں جو کشیدگی کی فضاء ہے اس کو ختم کر کے بلوچستان میں بھائی چارے کی فضاء پیدا کر لیں۔ میں ایک مرتبہ پھر اپنے ان تمام دوستوں کا جمیعوں نے مجھے عزت بخشی شکریہ ادا کرنا ہوں اور ایک بار پھر جتاب اختسر یونگل صاحب کو وزیر اعظم منتخب ہونے پر دلی مبارکباد دیتا ہوں میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے خاتم دیا اور اراکین اسکلی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے صبر سے مجھے سنا، پاکستان پائیںدہ ہاں۔

جتاب اپسیکر مولانا اللہ داد صاحب

مولانا اللہ داد خیر خواہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم (عربی)

جباب اپسیکر صاحب قائد الیوان جتاب سردار اختسر جان یونگل صاحب حضرت مولانا محمد خان شیرانی صاحب نواب محدث اکبر خان بگٹی صاحب ، سردار عطاء اللہ یونگل صاحب اراکین صوبائی اسکلی اور میرے دوسرے قابل قدر دوستوں مغرب کی نمازوں کا وقت قریب ہونے کی بناء پر محقر اعرض گزار ہوں سب سے پہلے میں قائد الیوان کی نمازوں کی پر حضرت مولانا شیرانی صاحب تحریر نواب صاحب اور جتاب سردار صاحب کو ہدیہ تبرک پیش کرنا ہوں جن کی پر غلوص کوششوں سے تعلیماء اسلام ، جموروی وطن پارٹی ، بلوچستان نیشنل پارٹی ، پاکستان پیبلز پارٹی چار جماعتوں کا حسین سکم اور پر اعتماد اتحاد سامنے آیا اور ان کے تجربات کی بناء پر ایک مشتمل حکومت وجود میں آئی۔ انشاء اللہ العزیز اسی اعتماد کے ساتھ یہ چاروں جماعتوں

حرب اختلاف کو ساتھ لیکر اس صوبے کے مسائل کو حل کرنے میں کمی کو سمش سے دریغ نہیں کر سکتی۔ میں اس ایوان کو دار الدعوت کہونا گا جس میں ہم بھلائی کی دعوت چلانیں گے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ (عربی)

بلاؤ کس کو بلاؤ سب کو بلاؤ

اپنے پور و گار کے راستے کی طرف اسلامی نظام کی طرف شرعی قوانین کی طرف کس طریقے سے بلاؤ بلاؤ حکمتیہ حکم دلائل کے ساتھ بلاؤ اگر دانشوروں کے سامنے بات رکھی جا رہی ہے علماء اور لکھن پڑھنے طبقے کے ساتھ بات ہو رہی ہے تو دلائل دے کر سمجھایا جائے (والله موعظۃ حسن) اور خوبصورت نصیحت کے ساتھ بہترین خیرخواہی کے ساتھ اگر عوام ایساں سے بات ہو رہی ہے اور بحث مباحثہ کریں ان کے ساتھ اگر خالقین کے ساتھ بات ہو رہی ہے لیکن اس بحث مباحثہ میں بھی خوبصورتی کو اپنائیں (باطیحی اس طریقے کے ساتھ احسنی اجو طریقہ) احسن اس سے زیادہ خوبصورت ہو یہاں آگر ہمارے بعض دوست ارشاد ریاضی کو بول جاتے ہیں ہم جب اپنے تحالف سے خاطب ہوتے ہیں تو پھر وہاں شائستگی ختم کرتے ہیں حالانکہ ہمیں پدایت ہے کہ یہاں زیادہ شائستگی کو اپنایا جائے۔ (باطیحی الحسن) اگر ہم ان بدایات کو سامنے رکھ کر یہاں اپنی رائے کا اظہار کریں تو انشاء اللہ عزیز یہ ایوان خوبصورتی کے ساتھ چلے گا اور ایوان کے ساتھی ایک دوسرے کے قریب آئیں گے ایک دوسرے کے ہمدرد نہیں گے ہمارا اور آپ سب کا یہ اولین فرض ہے کہ جس مقصد کے لئے ہم رائے دعندگان سے دوٹ لیکر یہاں پہنچ ہیں، ان کو سامنے رکھیں، ہمارے اور آپ کے ملک میں کوئی آئین نہیں ہے اگر ہم صوبے کی سطح پر یہاں جس حد تک آئین بناسکتے ہیں، تعاون کے جربے سے صوبے کی بھلائی کے جذبے سے آئین سازی پر زور دیں گے تو انشاء اللہ ہم صوبائی سطح پر ایک بہترین آئین تیار کر سکیں گے اور مرکزی آئین کے لئے بہترین سفارشات پیش کر سکتے ہیں۔ میرے خیال میں اس ایوان کا اولاً مقصد آئین سازی ہے اس کے علاوہ میں قائد ایوان سے اس پر اعتماد کرتے ہوئے یہ بھی کہوں گا کہ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تکڑے ہوتے ہیں

تو ایک اعرابی بخڑے ہو کر سب بیچ کے سامنے املاں کرتا ہے آپ کی بات سنی جائیگی اور نہ مانی جائیگی یہ حکم نہیں ملکا کہ اسے گرفتار کرو اس کو باہر نکالو نہیں پوچھتے ہیں اسی مانی ماکیوں نہیں سنی جاتی ہے کیوں نہیں مانی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں آپ نے جو یہ لمبا کرتے ہیں رکھا ہے اور مال غیرمت سے آپ کے حصے میں جو کپڑا تھا وہ اتنا بڑا نہیں تھا جس سے بڑا کر دتے ہیں یہ زائد کپڑا آپ نے کمال سے حاصل کیا اس بارے میں ہمیں مطمین کریں تو آپ اپنے بیٹے کو کہتے ہیں کہ آپ اس کا جواب دیں آپ کے بیٹے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے ہیں کہ دلخواہ میرا یہ کرتے نہیں ہے اس کپڑے میں میں نے اپنے حصے کا کپڑا آباجان کو دیا جب اس کا یہ کرتے بنا تب جب وہ مطمین ہو گیا پھر کہتے ہیں اب بات مانی بھی جائیگی اور سنی بھی جائیگی پہلے نہیں کہا کہ میں نہیں سنتا یہ نہیں مانتا بلکہ یہ کہا کہ نہ خود سنونگا نہ دوسرا کو سننے دونوں گاہ خود مانوں گا نہ دوسروں کو مانتے دونوں لیکن جب مطمین ہوا تو پھر کمال کہ اب بات سنی جائیگی یعنی میں نے بھی سنا ہے اور سب نے سنا ہے اور میں بھی مانوں گا اور سب نے مانتا ہے ہم بھی آپ سے یہی گزارش کر گئی کہ جب تک آپ میں اصولوں کے ساتھ مطمین رہیں گے ہم آپ کے ساتھ اپنے تھاون کو جاری رکھیں گے آپ کی بات مانی بھی جائیگی آپ کی بات سنی بھی جائیگی لیکن اگر ہم اصولوں کے تحت مطمین نہیں رہے تو پھر ظاہر بات ہے کہ ہم نے یہ اعتماد جو آپ پر کیا ہے ہم اس اعتماد کو دوبارہ بھی لے سکتے ہیں ۔ ہم کسی کی ذات کے لئے استعمال نہیں ہوئے ہم بلوچستان کے مخدوں کے لئے ضروری استعمال ہوئے ہم اپنے رائے دہندگان کا خیال رکھتے ہوئے اپنے مقصد کے لئے ضرور وقت لگائیں گے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوںگا ایک بار پھر میں اپنے قائد الیوان کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں (وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين) جناب اپسیکر جناب جان محمد جمال صاحب ۔

عبدالرحیم مندو خیل جناب اپسیکر یہ کہ ٹائم ایسا ہے جو پروگرام دیا گیا ہے اس میں تقریباً سات بجے یا ساری ہے سات بجے حلف اٹھایا جائیگا اس لئے یہاں پارٹیوں کو ٹائم دیا جائے اور دوسری بات یہ ہے کہ کم از کم جو بات ہوتی ہے کوئی اس میں مداخلت کرنا چاہتا ہے لیکن یہاں

چیف مینیستر کے لئے اختر جان میگل کے فیور میں جنوں نے ووٹ دیا ان کی نمائندگی بھی بھوگی ان کے خلاف بھی یعنی ووٹ تھا ان کی نمائندگی بھوگی تو اس حوالے سے ہم پہلے دن چاہئے تھا آپ کی طرف سے۔

جتاب اپسیکر میں فلور آپ کو دے رہا تھا تو وہ ایسے گھڑے ہو گئے تھے میں نے اب تک فلور کسی کو دیا ہی نہیں تھا۔

عبدالکریم نوشیروانی بسم اللہ الرحمن الرحیم

جتاب اپسیکر نہیں آپ کو میں نے فلور نہیں دیا تشریف رکھیں، میں نے آپ کو فلور نہیں دیا اب تک۔ آپ تشریف رکھیے گا آپ ایسے گھڑے ہو گئے تشریف رکھیے آپ جان محمد صاحب آپ پوچھتے آف آرڈر پر تھے؟

مسیر جان محمد جمالی جتاب اپسیکر میں پوچھتے آف آرڈر پر نہیں تھا میں ٹائم کو مد نظر رکھتے ہوئے مختصرًا مبارکباد کے کلمات دننا چاہتا تھا کیونکہ تقریریں بہت لمبی ہوتی جا رہی تھیں۔

جتاب اپسیکر تشریف رکھیں پھر آپ عبدالرحیم خان نمبر ۲ پر جو انہوں نے ہاتھ گھڑا کیا تھا میں نے دیکھا تھا عبدالرحیم مندو خیل (The Floor is Yours now) ٹائم دیکھیے گا اور میں گزارش کروں گا کہ بتی بھی یہاں پر جماعتیں بیس اگر ان کے پارلیمانی لیڈر صاحبان ہی ہوئے پر اتفاق کریں تو میں سمجھتا ہوں اپنے وقت کا بھی ہم بچت کریں گے اور اگلے پروگرام میں بھی ہم شامل ہو سکیں گے مریانی فرم اک اس کا خیال رکھیئے گا جتاب مندو خیل صاحب۔

جتاب اپسیکر عبدالرحیم مندو خیل

مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل جتاب اپسیکر میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا میں یہ کہوں گا کہ اس اہم موقع پر ہمارے صوبے کے ایک اہم موقع پر انتخاب ہوا ہے۔ اور اس میں نئی حکومت کے لئے انتخاب ہوا اور اس بوس کے لئے نئے لیڈر آف دی بوس کا انتخاب ہوا۔ وہ صوبے کے وزیر اعلیٰ کے طور پر اقتدار سنبھالیں گے اور مجھے موقع دیا کہ میں اپنی پارٹی کی طرف سے معروضات پیش کروں۔ جتاب اپسیکر ابتدائی بات یہ

ہے کہ ایک رسم ہے کہ ہم مبارک باد دیتے ہیں۔ لہذا یہر آف دی ہاؤس کو مبارک باد دیتا ہوں اور جتاب والا میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ بغیر کسی عحد کہ میں تائیگ کا ایک حصہ ہیں اس وقت ایک تائیگ لجھے اس دوران صرف ایک رسمی مبارک باد سے بات نہیں بنے گی بات یہ ہے کہ جن کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا ہے اس پارٹی نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے جس خاذ نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے ان کی اپنی ترجیحات ہیں کہ وہ اپنے طور پر اس صوبے کے لئے کیا کریں گے لیکن ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ جتاب والا سیاست میں تائیگ میں بنیادی چیز اگر واقعی صحیح طور پر ان میں بصیرت ہے اور بصیرت کا تھا ہے کہ حقائق کو نظر میں رکھے۔ اس ملک کے حقائق اور اس صوبے کے حقائق یہ نظر میں رکھ کر کے پھر انصاف کے اصولوں کو جمورویت کے اصولوں کو اسلام کے عدل کے اصولوں کو انسانیت کے انصاف کے اصولوں کو مد نظر رکھ کر ان حقائق میں اپنا راستہ نکالیں۔ تو یہ بالکل یقین ہے کہ آپ کس طرح راستہ نکالیں گے تو آپ کے لئے واقعی مبارک باد۔ تاریخی مبارک باد ہے لیکن اگر آپ حقائق کو نہیں دیکھ سکتے تو اگر اس میں آپ دیکھ بھی لیتے ہیں لیکن اگر اس میں آپ کا رویہ بے انسانی کا۔ عدم مساوات کا تو آخر کار آپ کو ناکامی ہوگی ہماری تمام خواہشات کے باوجود دوستوں نے کیا کہ سازشی گروہ۔

عبدالکریم نوشیروانی جتاب فارسی کی مثال ہے آپ نہ دیدم موزہ کشیدم۔ ایک دفعہ اس کو موقع تو دیں بعد میں یہ بات کریں کہ وہ حقائق کو مد نظر رکھیں گے یا نہیں۔

جناب اپسیکر کرم نوشیروانی صاحب جو کوئی معزز رکن تقریر کر رہا ہو کسی دوسرے معزز رکن کو حق نہیں کہ اس میں مداخلت کرے۔ جتاب اپسیکر یہ حقیقت ہے کہ یہ صوبہ دو قوی صوبے ہے یہ تاریخی حقیقت ہے اور اٹل حقیقت ہے اس کو مد نظر رکھنا ہوگا اس کے لئے دنیا میں جمورویت کے اصول میں ویسیں قوموں کے مساوات کے اصول۔ یہاں قائد الیوان نے ایک صحیح بات کی۔ کہ اگر ہمیں کوئی اپنے غم میں رونے کا موقع نہ دے یعنی کم یہ لوگ کرتے ہیں صحیح بات۔ لیکن ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ یہاں سب ذمہ دار لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ اصول سب کے لئے ہے اسلام کا یہی اصول ہے جو اپنے لئے پسند کرتے ہو

دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ ایسا کہ ہم اپنے لئے پسند کریں دوسروں کے لئے پسند نہ کریں تو اس سے بات نہیں بے گی تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جناب والا۔ بگوئی طور پر اپنے اس صوبے کے لئے قائدِ ایوان سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے اس صوبے کا بنیادی مسئلہ آئینی قانونی۔ روایتی انداز میں حل کریں۔ ایک ایسا فارمولہ لائیں گے کہ ہمارے ہاں قویٰ شراکتی اقدار کا مسئلہ حل ہو۔ یہاں اس طرح الفاظ استعمال کر کے اگرچہ یہ ایک سینس میں صحیح ہے لیکن دوسری سینس میں صحیح نہیں ہے مثلاً یہ کہتے ہیں اس صوبے کے سب لوگ بلوچ پشتون دوسرے اور دوسرے۔ یہ صحیح ہے شہری طور پر یہ صحیح ہے شہری جمورویت۔ لیکن یہاں پشتون کی ایک اور حیثیت ہے وہ قویٰ حیثیت۔ اس صوبے میں اس حقیقت کو بھی مد نظر رکھنا ہوگا۔ اگر کوئی صاحب بصیرت سیاہی کارکن یہاں ہے یا پارٹی کے لیڈر ہیں ان کو ان باتوں کو اس طرز پر رکھنا ہوگا تو ہمیں امید ہے یہاں مسائل بھی حص ہو گئے اور ان کے بارے میں جیسا کہ دوسروں نے فرمایا احسن طریقے سے۔ وہ بھی ایک احسن طریقے سے جموروی طریقے سے مسائل حل ہوں جموروی انداز سے پھر وہ واقعی اختلاف نہاد شدت اختیار نہیں کرے گا مجاز آرائی کی شکل اختیار نہیں کرے گا۔ وہ حل ہو اگر اس کے لئے دوسرے طریقے اختیار نہیں کرے گا۔ دوسرے طریقے اختیار نہیں کئے ہم نے سب کو کہا۔ کالوٹیل میخڈ کام نہیں کرے گا یہاں بھائی چارے کے طور پر۔ یہاں الفاظ استعمال ہوئے بھائی چارے کے درمیان مجاز آرائی۔ برادر لوگوں کے مسائل برابری مسائل حل ہوتے ہیں دو بھائی اگر باہمی طور پر یک گھر میں رہتے ہوں۔ اس میں اگر دو بھائیوں اگر رفتہ برادری سے کاشہ ہو اور حقوق کے بارے میں ایک دوسرے پر بلا دستی کا رجحان ہو تو اس میں بھائی چارہ پیدا نہیں ہوتا بالکل یہاں بھی برابری کی بیانوں پر۔ پھر صوبے میں جموروی اقدار کی ضرورت ہے ہم ملتے ہیں یہاں جمورویت دوسرے کے اثریت کیف رہے۔

میرخ علی عمرانی جناب یہاں لیڈر آف دی پاؤس نے بات کی ہے اس کے بعد کوئی تحریر نہیں ہو سکتی ہے آپ کے پاس کتاب پڑی ہوئی ہے آپ اس کو دیکھ لیں۔

جناب اپسیکر میں دکھ لوں گا۔

مسٹر عبدالرحیم مندو خیل سیری عرض ہے یہاں مسائل میں جموری ہو۔ اگر ہماری گورنمنٹ واقعی جموری فیصلہ کرے گی۔ اور جموروں کو اقدار میں شریک کرے گی تو یہ صحیح طور پر حکومت ہو گی درست نہیں۔

جناب اپسیکر وقت کا بھی خاص خیال رکھیں۔

عبدالرحیم مندو خیل جناب اپسیکر۔ اس طرح میں اس مسئلہ کو اس حد تک رکھتا ہوں پاکستان کے مسائل بھی مد نظر رکھنے چاہئے۔ پاکستان کے حکمرانوں کو لیکن ہم یہ واضح کرنا چاہئے ہیں کہ ہماری پارٹی کا یہ موقف ہے کہ یہاں جو دو قوموں کا صوبے اس کے حقوق کے بارے میں ملن بھی نشاندہی کی ہے۔ آج بھی کروں گا۔ اس کھفیدہ ریشن میں باقاعدہ اپنے حقوق طلب کرتے ہیں۔ آج بھی کہوں گا کہ کونسل آف کامن انٹریٹ کی مینگ۔ جائینٹ سٹنگ۔ اس حوالے سے فیڈرل لیگ ملٹیوپارٹ نو جس میں رملوے منزل دوسرے آئیں جو پارٹ نو میں آتے ہیں وہ اور پھر سنکریت لس میں ایتم ۳۴۲ بجلی کے بارے میں۔ اس طرح اس کے بارے میں اس وقت ایک ایگر بنت ہوئی تھی۔ اس وقت کہ Concurrent list کو صوبے میں صوبے کے اختیار میں لایا جائے اس طرح آج تک کسی نے اس پر عمل نہیں کیا۔ پا جیکس میں کسی نے عمل کیا اس میں نہ سرو سز پا اس میں کسی نے عمل کیا۔ کسی اور نے اس لئے یہاں صوبائی گورنمنٹ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ان چیزوں کو کہ یہاں ایک لفظ استعمال ہوتا ہے اور بڑا بخت خطرناک رو رخان ہے کوئی کہتا ہے کہ Confrontation ہو رہا ہے کوئی کہتا ہے ہم کہتے ہیں اپنا حق طلب کرنا یہ Confrontation اس کو کوئی لے یا نہ لے لیکن آئینی جموروں کے لئے ہمارے لوگوں کے لئے ضروری ہے اس کے بارے میں بھی اسلام آباد کے حکمرانوں کو بھی ایسا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہئے کہ ہمارے حقوق کوئی نہ دے اور اگر ہم اپنے حقوق طلب کریں تو اس کو Confrontation کہجے اسی طرح اس صوبے میں بڑی حقیقت ہے یہاں تو بڑی باعث تو پردے میں رکھے جاتے ہیں مثلاً یہاں ہماری قوی

زبانیں ہیں پشتہ ہے بلوپی ہے بروہی ہے اس کے بارے میں یہاں ایک لفظ نہیں مٹھا یہاں ہم
نے الف یہاں لیا یہ ہمارے Predecessors جو تھے یہ ان کو کرنا چاہئے تھا خلا ہمارے
الف ہمیں اپنے زبان میں الف لینا چاہئے تھا یہ حق ہمیں ہونا چاہئے آئندہ کے لئے قائدِ ایوان
اور گورنمنٹ بھارتی پارٹی ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارے وہ اس حق کو تسلیم کریں۔

مولانا امیر زمان جناب اپسیکر اذان ہو چکا ہے نماز کے لئے اگر وقفہ کیا جائے۔
جناب اپسیکر میں نے اپنے اشرف سیکرٹری صاحب سے کہ وقفہ نماز کے لئے کچھ اجازت
ہوتی ہے آپ نے فرمایا جس کو نماز پڑھنی ہوتی ہے چلے جاتے ہیں۔

مولانا امیر زمان اگر نماز کے لئے اجازت نہیں تو یہیں پڑھ لیں گے۔

جناب اپسیکر سات منٹ کے لئے نماز کا وقفہ دیتے ہیں مولانا امیر زمان صاحب یقیناً آپ
نے صحیح فتحانہ ہی فرمائی تھی آج کے لئے یہ مذکور خواہ ہوں انشاء اللہ آئندہ تمام نمازوں پر
نماز کا وقفہ ہوا کرے گا۔ تپھ بجلک پہنچتیں منٹ پر اجلاس سات منٹ کے لئے ملتی ہوا اور
دوبارہ سات۔ بجلک بیالیس منٹ پر زیر صدارت جناب اپسیکر شروع ہوا۔

میر جان جمالی جناب اپسیکر یہ میری request ہے کہ یہ اجنبائی اجلاس ہو بہا بے قائد
ایوان منتخب ہوئے اور یہ سارے ایوان کی طرف سے جموروی روایات پارلیمنٹری روایات کے
مطابق مبارک باد کے کلمات دوسرا جلدی سمیئے کہ وہ جو اگلی تقریب ہے ان کا بھی اختار ہے اور
ہماری مسلم لیگ کی طرف سے جعفر خان نے ہماری نمائندگی کرتے ہوئے ہمارے فاضل رکن
کلمات کے ہیں پھر گزارش ہے تھوڑا مختصر پھر ایوان سے اجلاس ہے جب تک یہ اسکلی ہے
حق بھی چلتے رہے گے کارکردگی پر بھی ذکر ہوتا رہتا ہے بہت شکریہ۔

جناب اپسیکر جمالی صاحب میں آپ سے اتفاق کرتے ہوئے یقیناً میں اس معزز ایوان کی
خدمت میں گرارش کروں گا کہ اگر ایک یا دو جس طرح کے ابھی نوشیروانی نے پوائنٹ آف
آرڈر پر فرمایا تاکہ مجھے اگلی تقریب پر بھی جانا ہے جو کہ بہت اہم ہے اور ہمارے لئے وہ تقریب
معتقد کی گئی ہیں پہلے سے باری جناب عبدالرحیم مندو خیل کی ہے میں اس کو بولنے کی اجازت

دیتا ہوں۔

مسٹر عبدالرحیم مندو خیل مربانی جات اپسیکر بات یہ ہے کہ عین بجے یہ شکش
شروع ہوتا کیونکہ یہ بڑا اہم ہے یہ جو قائدِ ایوان کا اس پر بات ہوتی ہے جات اپسیکر تو ہم
عرض کر رہا تھا اگر ہم موجودہ حکومت بنائے گی وہ پارٹیاں صوبے کے حقوق کو تسلیم کریں اور
ان کے حل کے لئے جموروی اصولوں کو ذریعہ بنائیں۔

مسٹر محمد اسلم چکلی پواست آف آرڈر سریں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن اسی
مندو خیل صاحب سے درخواست ہے کہنے کے لئے بڑا وقت پڑھا ہے یہ تفصیل سے آگے بھی
بیان کر سکتا ہے۔

عبدالرحیم مندو خیل جات تو جموروی اصولوں کے تحت یہ مسائل حل ہوں تو یہاں
بالکل برادری اور بھائی چارہ اسی طرح ملک کے ساتھ فیڈریشن میں ہمارے مسائل وہ بھی آئیں
میں ایسی ہی جمورویت کے برابری کے اصولوں کے مطابق اس پر یہاں سے گورنمنٹ یہ اسی
عمل پیرا ہو تو ہمارے صوبے کے جات صفتی زرعی ثقافتی تعلیمی بڑے مسائل میں ان کو حل
کیا جائے لیکن اگر ہم ان کا طریقہ اختیار نہ کریں تو پھر یہ جو ہمارے صوبے کی جو پہماندگی ہے
اس کو ہم ترقی میں تبدیل نہیں کر سکتے بالکل اسی طرح ہمارے صوبے میں مذہبی اقلیتیں بھی
میں ہمارے صوبے میں دوسرے لیے مسائل میں اگر ہم ان کو جموروی اصولوں کے مطابق
رواداری کے مطابق ہم حل کریں تو جات یہ صوبے میں صحیح گورنمنٹ بن سکے گی اگر ایسا نہ ہو
ہم مذہبی رواداری نہ کریں لوگوں کے ساتھ یہاں رواداری سے ہم انکار کریں تو نتیجہ یہ ہو گا کہ
گورنمنٹ ناکام ہو جاتا ہے والا میں قائدِ ایوان کو مبارک باد دیتا ہوں اس حوالے سے اور یہ امید
رکھتا ہوں وہ صحیح اصولوں پر حکومت چلاسیں گے ورنہ یقین دلاتا ہوں کہ عوام جموروں کی
خواجہ اعلیٰ طرز حکمرانی اور غلط مقاصد اور غلط طریقوں پر ان کو مخالفت کرنا پڑے گی۔

مولانا امیر زمان جات والا اگر مجھے دو منٹ بولنے کا موقع میرا حق بتاتا ہے۔

جنتاب اپسیکر آپ نے فرمایا ہے۔ Pardon

مولانا امیر زمان جناب میں نے کہا تا میرا حق بتتا ہے۔ پارٹی لیڈر ہونے کی حیثیت سے
محچے پانچ منٹ دیا جائے۔

میر عبد الکریم نو شیرودی میں پاؤٹ آف آرڈر سر۔ جناب اسپیکر آپ مربالی کریں
میرے خیال میں کہ ہر پارٹی کے پارلیمنٹی لیڈر کو آپ موقع دیں تو بہتر ہو گا اس طرح سے تمام
بھی صاف نہیں ہو گا۔

مولانا امیر زمان جناب میں عرض کر رہا ہوں کہ میں پارلیمنٹی لیڈر ہوں۔
جناب اسپیکر چلنے یو یئے۔ آپ دو منٹ بول سکتے ہیں۔

مولانا امیر زمان بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ (عربی)

جناب اسپیکر۔ میں آپ کے توسط سے قائدِ ایوان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں
اور میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ آج جو قائدِ ایوان منتخب ہوئے ہیں یہ عین بڑے
حضرات کی کاوشوں کا نتیجہ ہے اور ہم نے قائدِ ایوان کا ساتھ دیا ہے ہم نے یہ ساتھ کسی کی
ذات کے لئے نہیں دیا ہے اور نہ ہم نے کسی طبقے کے لئے ساتھ دیا ہے بلکہ اگر ہم نے ساتھ دیا
ہے ہم نے بلوجہستان کے مفاد کے لئے دیا ہے اور یہاں ہم نے محبت کی فضاء پیدا کرنے کے
لئے دیا ہے اور یہاں ہم نے دوستی کی فضاء پیدا کرنے کے لئے دیا ہے اور یہاں مسائل کے حل
کرنے کے لئے ہم نے دیا ہے۔ جناب اسپیکر مگر ہم نے دیکھا کہ یہاں مسائل کا حل نہیں اور
یہاں محبت کی فضاء نہیں ہے تو تاریخ ہمارے اور آپ کے سامنے ہے اور ہم حکومت سے
استفی بھی دے سکتے ہیں۔ ہم وزارت بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ جناب اسپیکر یہاں بہت سے مسائل
میں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ یہاں ملازمین کا مسئلہ ہے یہاں پانی کی سطح پیچے جانے کا مسئلہ
ہے۔ یہاں گیس کا مسئلہ ہے۔ یہاں صاف پانی کا مسئلہ ہے یہاں ملازمین کے لئے ۶ بجی الاونس
کا مسئلہ ہے۔ بہر حال بلوجہستان میں بہت سے مسئلے ہیں۔ تو ہم نے ان تمام مسائل کے حل
کرنے کے لئے ساتھ دیا ہے۔ انشاء اللہ اگر ان مسائل کا حل ہوا تو ہم ساتھ چلیں گے تو اسی
طرح حرب اختلاف کے ماصحیوں سے بھی میری یہ گزارش ہے کہ وہ ان مسائل کو حل کرنے

میں ہمارا ساتھ دیں۔ ہم ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں ہیں ہم سب اس صوبے کے رہنے والے ہیں اور سب اس صوبے کے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں میری یہ امید ہے کہ ہمارے تعلقات اچھے رہیں گے اور عظمت کے ساتھ بھی ہوں گے اور یہ میری گزارش بھی ہے۔

جتاب اسپیکر بہت بہت شکریہ۔ میر عبدالکریم نوشیر وانی۔

میر عبدالکریم نوشیر وانی بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جتاب والا ہیں سالار اسٹبلی قائد ایوان کو اپنی پارٹی بلوچستان نیشنل مودمنٹ کی طرف سے مبارک باد دیتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ وہ جموروی آداب اور ایوان کا احترام کریں گے۔ وہ اپنے کلیگز لپتے ساقیوں کو ایک ساتھ لے کر چلیں گے۔ ایک اور مبارک باد اس لئے دعا ہوں کہ وہ قائد ایوان منتخب ہو گئے ہیں۔ حکومت بلوچستان ہے جو بلیم اس پر اور ان کی پارٹی پر لگی تھی خود ارادیت تو وہ آج وہ چیز نہیں رہی۔ اب صوبائی خود مختاری کا فخر ہو گا اور بلوچستان ہو گا ہم اس کے ساتھی ہیں ہم اس کے کلیگز ہیں انہوں نے ایک بات کہی کہ جمورویت ہے ٹھیک ہے جو ۲۶ دوست ہمیں ملے ہیں اور ۱۳ دوست میرے خلافت میں گئے ہیں میں کہتا ہوں جتاب والا اس وقت آپ پورے بلوچستان کے نمائندے ہیں ۲۶ عمران کی طرف سے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کی طرف سے آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور یہ اپنے کلیگز جتاب سردار صلح محمد بھوتانی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جنہیں ۲۶ دوست ملے ہیں بلکہ تیرہ تیرہ چھبیس دوست انہیں بھی ملے ہیں ان کو بھی ۲۶ لاکھ عوام کے دوست ملے ہیں۔ ہمارے قائد ایوان کو چھبیس نہیں میرے خیال میں پورے صوبے کی حمایت حاصل ہے ہم اس کے ساتھی ہیں۔ ہم اس کی رہنمائی کریں گے۔ اب میں چند سوالات اور چند باہمی ان سے کرنا چاہتا ہوں کہ جتاب والا آپ وفاق سے بات کریں گے:- تو آپ صوبے کے رقبے کے لائل سے بات کریں۔ صوبے کے ایریا کے لائل سے فنڈ لے لیں۔ یہ کریڈٹ میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ملے۔ کیونکہ اس سے پہلے بھی جب بات ہوئی تو ایریا کی بناء پر فنڈ کے لائل سے فنڈ لے ہوئی۔ تو اگر ایریا کے لائل سے فنڈ لے لیں تو میرے خیال میں

بستر ہوگا۔ یہاں اس وقت ایک اور مسئلہ صوبے کا آپ کے Knowledge نالج میں لانا چاہتا ہوں۔ سیندک پروجیکٹ ہے۔ اس وقت پروڈکشن میں ہے۔ پروڈکشن میں اس وقت تیار مال پڑا ہوا ہے اگر آپ اس کی طرف توجہ دیں تو میرے خیال میں آپ کے صوبے کو اس وقت خود ہی ایک سیندک پروجیکٹ کافی ہے دوسرا چوتھا ہے جس کی مشیری کروڑوں روپے کی ہے وہ پڑی ہوئی ہے۔ اگر اس کو بکار آمد لائیں میرے خیال میں آپ کے صوبے کو یہ دو چار ملز ہی کافی ہیں بولان ملز ہے سیندک پروجیکٹ ہے چوتھا ہے یہ اگر آپ مہربانی کریں وفاق کے تعاون یا ایران گورنمنٹ کے تعاون سے چالائیں تو صوبے کو کوئی مشکل دریش نہیں ہوگا۔ دوسرا آپ کی گئیں راتی ہی ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

جناب اپسیکر نو شیروانی صاحب مسائل بہت زیادہ ہیں۔ اثناء اللہ یہاں رنے کا موقعہ آئے گا۔

میر عبدالکریم نو شیروانی دن منٹ سرہ میں آپ کو دو بارہ مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ پر جو بیان تھا۔ آپ کی حکومت کو جو ایک سٹیٹ کی روح سے ختم کیا گیا میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ صحیح پاکستانی ہیں اور پاکستان کی چھت میں آپ ہمیشہ رہیں گے اور سیاست کریں گے۔ میں آپ کو دو بارہ مبارک باد دیتا ہوں۔

جناب اپسیکر شکریہ جتاب۔

جناب اپسیکر جعفر مندو خیل مندو خیل صاحب۔

Please be brief and finish it down. Please floor is with you now.

شیخ جعفر خان مندو خیل بسم اللہ الرحمن الرحیم (علی) ۱

جناب اپسیکر معزز ارکین اسیبلی میں آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا اس تاریخی موقع پر سردار محمد اختصار میگل صاحب کو دل کی گمراہیوں سے اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ اکثریت کی رائے سے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے ہیں اور ہماری دعا ہے وہ کامیابی سے

چلیں۔ انشاء اللہ ہماری تمام کو اپریشن آپ کے ساتھ ہوگی اپوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی ہماری آپ کے جو تمام مرکز کے ساتھ مسائل ہونگے یا صوبے کے ساتھ ہونگے اس میں ہم آپ کا بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور آپ کو یہ دعا بھی دیتے کہ خدا کرے جس لجٹنے پر آپ مخفب ہوئے میں اس لجٹنے کو اپ تکمیل کریں باقی صرف بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے بلکہ پاکستان کی یک جتنی کے لئے بھی یہ ہماری اولین ترجیح ہوگی آپ حکومت بنائیں انشاء اللہ ہر سطح پر آپ کے ساتھ کو اپریشن رہے گی یہاں کے مسائل کا آپ نے ذکر کیا۔ بحیثیت آپ رکن لیڈر آف دی اپوزیشن آپ کو تمام چیزوں کا پڑھے اور آپ نے بات تمام کی نشان دہی بھی کی ہے اور انشاء اللہ توقع ہے کہ ان تمام کو آپ پورا کریں گے۔ اور یہ جو آپ کا پروگرام ہے کہ وزارت کے لئے محقر سے بندے لے کر چلنے گے نہ کہ دوسری حکومتوں کی طرح جو آپ پر الزام لگاتے تھے کہ پیسے سب کابینہ پر خرچ ہوگئے یا وزراء کی عیاشیاں پر خرچ ہوگئے تو یہیں آج سمجھتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ وزراء کو عیاشیاں نہیں کرنے دیں گے اور کابینہ آپ کا جو محقر پروگرام ہے اس کے اوپر عمل درآمد کریں گے۔ قبائلی بھگڑوں کو یہاں ہر وقت یہاں بلوچستان میں یاد کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے کافی نقصانات ہوتے رہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ قبائلی لویں پر ان کو حل کریں گے آپ قبائلی رہنماء ہیں۔ اور بحیثیت وزیر اعلیٰ جو لوگوں کے خدشات ہیں کہ شاید مزید آپ فلٹر اپ ہو جائیں کیونکہ حکومت میں آتے ہوئے تو اس کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے اس کو آپ ترجیح دیں گے یہاں اس بلاس میں ان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ ہمارے مخوب صاحب نے ہم پر الزام لگایا کہ ۱۹۹۰ء میں اکشہریت میں ہوتے ہوئے ہماری حکومت بن رہی تھی انہوں نے کما سازشی نولہ نے۔ ہماری حکومت ختم کی۔ آج سیئی دعا ہے وہ سازشی نولہ جن کا وہ ذکر کر رہے ہیں ان کی اکشہریت ساتھی ان کے پاس ہیں جس میں جو آئی بھی شامل تھا پی این پی شامل تھا پی پی شامل تھا وہ خدا کرے آج جس سازش میں ہیں دوسروں کو سازشی نکھلتے ہیں اور خود مخفب ہو جاتے آپ کو امین کو میری دعا ہوگی کہ آپ کی یہ حکومت چلے اچھی چلے اور انشاء اللہ یقین ولاتے ہیں کہ ہم ایک ثابت اپوزیشن کا کردار

ادا کرنے لگے قطعاً ہم یہ چیز سامنے نہیں لائیں گے کہ مخالفت برائے مخالفت۔ اگرچہ مسلم ایگ کا یہ پہلی مرتبہ کا تجربہ ہے بلوچستان میں اپوزیشن میں ہونے کا۔ لیکن آپ سے بھی یہ موقع رکھیں گے کہ آپ بھی اپوزیشن کو اور بلوچستان کے تمام عوام کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ کیونکہ ایک اپوزیشن میں رہتے ہوئے یا ایک قوم پرست کے لحاظ سے سیاست کرتے ہوئے صرف تینی ہوتی ہے زبانوں میں لیکن حکومت کو چلانے کے لئے تھوڑا تحمل اور برداشت برباری کی ضرورت پڑتی ہے میری دعا ہے کہ خدا آپ کو تحمل برباری اور برداشت بھی دے۔ بہت شکریہ۔

جناب اسپیکر بسم اللہ خان کا کڑ صاحب

بسم اللہ خان کا کڑ جناب اسپیکر میں آپ کے توسط سے جناب محمد اختر میٹھل صاحب کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر تہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں صرف اتنی گزارش ان سے کروں گا کہ ان کو ملیڈر آف دی باؤس بنانے میں بلوچستان کی بستین سیاسی دماغ طویل اور کثیں سیاسی جدوجہد رکھنے والی جماعتیں کا ساتھ ہے اور وہ بجا طور پر یہ موقع رکھیں گے کہ ان کو وزیر اعلیٰ بنانے سے بلوچستان میں عام لوگوں کو تبدیلی کا احساس ہوگا تبدیلی اس مفہوم میں نہیں کہ ہم اخبارات میں داویلا کریں گے بلکہ بلوچستان کا ہر شہری جو زندگی کے ہر شعبے سے خسلک ہو وہ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے یہ محسوس کریں کہ اس صوبے میں اس کے مقادیر میں کچھ تبدیلی آئی ہے۔ میں اس وقت صرف دو بالوں کا ذکر کروں گا ایک کرپشن جو پورے ملک کا منہد تھا لیکن بد قسمتی سے اس صوبے میں اپنی انتہا اور اپنی بد ترینیشکل میں تھا اس کو کثروں کرنے کے لئے اس کو کثروں کرنے کے لئے میں انہیں پنجاب کے وزیر اعلیٰ کا حوالہ دونگا جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کرپشن کیسے ختم کریں گے انہوں نے کہا کہ جب میں نہیں کروں گا تو میرے ماتحت بھی کرپشن نہیں کر سکیں گے۔ کیونکہ کرپشن ہمیشہ اوپر سے ہوتی ہے۔ اپنے اور اپنی پارٹی کی طرف سے ایک بار پھر مبارک باد دیتا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ شکریہ۔

مولانا عبدالواسع پوائیٹ آف آرڈر سر۔ جناب والا۔ آپ نے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان تو کر لیا ہے لہذا میں اپنے وزیر اعلیٰ سے یہ موقع رکھوں گا کہ وہ اسلامی ماز میں کی اس خوشی

میں ایک ماہ کی بونس تخفواہ کا اعلان کریں۔

جناب اپنیکر مولانا صاحب آپ جب بھی بات کریں مجھ سے مخاطب ہوں ایک تو دیکھنے جی روایت ہماری یہ ہے کہ آپس میں لٹکو شد ہو۔ جب بھی بات ایوان میں کرنی ہو تو آپ چیز سے مخاطب ہوں آپ سب سے گزارش ہے کہ آپس میں کراس ناک نہ کیا کریں۔ یہ نحیک نہیں ہے۔ جب ایک شخص ایک صاحب بول رہے ہوں۔ مولانا صاحب نے ایک بات کی ہے انکا جواب یہ ہے کہ جناب ان کو طف تو لینے دیں ان کے بعد انشاء اللہ سب بات کریں گے مولانا امیر زمان جناب اپنیکر میری گزارش محترم قائد ایوان سے ہے کہ وہ اس کو اچھی طرح سے چلاں گے۔ میں بھی یہ نہیں چاہتا کہ دوسروں کی باقتوں میں اپنی بات کروں۔

جناب اپنیکر تمام معزز ارکین سے ایک بار پھر عرض کروں گا کہ ایوان کے بڑے آداب میں ان آداب کو محفوظ رکھئے گا۔ اور ان کے مطابق اس ایوان کو چلائے اس میں ہماری سب کی بھلائی ہے۔

میر عبدالجبار جناب اپنیکر میں نے ایوان سے اجازت لی ہے اگر ایک منٹ کے لئے مجھے بھی سردار محمد اختسر میںگل صاحب کو مبارک باد کہنے دیں تو میں سردار محمد اختسر میںگل صاحب کو قائد ایوان کی حیثیت سے دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں سردار محمد اختسر میںگل جنہوں نے بلوچستان کے پارلیمنٹی زندگی کے پیس سال مکمل ہونے کے بعد اس ایوان کا یہ منصب کھلا ہے وہ صرف پورے بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی پارلیمنٹی تاریخ میں سب سے کم سن قائد ایوان میں نہ صرف یہ بلکہ یہ انتہائی ہامعنی اتفاق ہے کہ آج سے نحیک پیس سال قبل اس اسلامی کے دو مئی ۲۹ کے منعقدہ ہونے والے اجلاس میں آج کے قائد ایوان کے نامور والد گرایی بلوچستان کے بلند مرتبہ قبائلی اور سیاسی رہنمای جناب سردار عطاء اللہ علی میںگل نے اس معزز ایوان کی قیادت فرمائی تھی۔ اور اس معزز ایوان کی تاریخ میں دوسری چوتھائی کے آغاز پر سردار اختسر میںگل اپنے والد گرایی کی قابل فخر قائدانہ رویدہ اور روایات کے حامل کی حیثیت سے اس ایوان کی قیادت کی ذمہ داری سنبھالی ہے مجھے امید ہے کہ بلوچستان اسلامی کا یہ

بادشاہ ایوان بلوچستان کے جوں سال اور جوں بہت قیادت کی بدولت جموروی اختیار اور روایات کے فروع صوبے کی ترقی۔ صوبے کی اقتصادی ترقی صوبے کے ہر خطے پر ہر علاقے پر ہر طبقے کی خوشحالی کا سرچشمہ اور حامن ثابت ہوگا۔ میں ایک بار پھر سردار اختیار جان میںگل کو ان کی کامیابی پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب اسپیکر اب سیدری اسکلی جناب گورنر کے آرڈر پر مصیں۔

Mr. Akhtar Hussain (Secretary Assembly)

ORDER.

In exercise of the powers conferred on me by clause(b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Lt. General Imran Ullah Khan, Governor Balochistan, hereby prologue the Provincial Assembly of Balochistan on Saturday the 22nd February, 1997, after the election of the Chief Minister, Balochistan is over.

Sd/-

(Lt. General Imran Ullah Khan)

Governor Balochisatn.

Dated Quetta, the

17th February, 1997.

جناب اسپیکر اب جناب گورنر کے آرڈر کی روشنی میں اسکلی کا اجلاس غیر معمدہ مدت کے لئے ملتوی کیا جائے ہے۔

(۱) اسکلی کا اجلاس سات۔ بھکر پندرہ منٹ (شام) غیر معمدہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا۔